قارئین کرام یہ ہماری خارجہ پالیسی اور ہمارے حکمرانوں کی عقل ہے ؟ (جس پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہے) جو اپنی ہی محنت اور نیکنامی کو برباد کررہے ہیں کہ کل جس حکومت کو اس نے سب سے پہلے تسلیم کیا آج اسی کو کمزور کرنے پر تلی ہوئی ہے ۔ ربانی کا اپنے دور اقتدار میں پاکستان کیساتھ کیا رویہ رہا ہے ۔ پاکستانی سفارتخانہ کو کس نے تباہ کیا اور وہاں پر ایک پاکستانی کو ہلاک کیا ۔ جبکہ دوسرے سفراء کو زدوکوب کیا پھر پشاور صدر میں بم کا دھماکہ کرایا ۔ جس میں سینکڑوں بے گناہ شہری مارے گئے اور کروڑوں کا نقصان ہوا ۔ ان کی دور حکومت میں کھلم کھلا بھارت کے ساتھ پینگیں بڑھائی گئیں ۔ ایسے بھگوڑے اور دشمن شخص کو پورے پروٹوکول کے ساتھ پاکستان میں پھرانا کیا معنی رکھتا ہے ۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایسے نازک وقت میں طالبان حکومت کو کمزور کرنا اور ان پر مذکرات کا دباؤ ڈالنا اور امریکی ایجنڈے پر عمل درآمد کرنا ، ۱۷ سالہ جہاد اور پاکستانی قوم کی عظیم قربانی اور تحریک طالبان کا ساتھ دینے پر مٹی ڈالنے کے مترادف ہے ۔" وسیع البنیاد حکومت" کا مظاہرہ ومشاہدہ ہم نے ربانی احکمتیار کے مشترکہ دوراقتدار میں خوب دیکھا ہے ۔ آج ربانی کس منہ سے " وسیع البنیاد حکومت" کی باتیں کررہا ہے ۔ جس نے افغان عوام کو جہاد کے اختتام کے باوجود برسوں آگ وخون میں ڈالا رکھا ۔ امریکہ ، پاکستان اور ایران انہی ظالم صفت لوگوں کو دوبارہ" وسیع البنیاد حکومت" اور مذکرات کے نام پر افغان قوم پر مسلط کرنا چاہتے ہیں ۔ جن کو افغان عوام نے مسترد کرکے طالبان کو خوش آمدید کہا ہے ۔ طالبان حکومت ، افغانی اور پاکستانی قوم اور دینی و جہادی قوتیں کسی بھی صورت میں یہ امریکہ ایجنڈا نافذالعمل نہیں ہونے دینگے ۔ اور ان نام نہاد مذکرات کو مسترد کرتے ہیں ۔

ذاتی صدمہ

ماہنامہ "الحق" کے منیجر ، مولانا سمیع الحق صاحب کے داماد اور راقم کے بہنوئی جناب شفیق الدین فاروقی کی والدہ ماجدہ چندروز قبل کراچی کے مقامی ہسپتال میں مختصر علالت کے بعد انتقال فرماگئیں ۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون) مرحومہ بے پناہ اوصاف اور خوبیوں کی مالک تھیں ۔ یہ آپ کی تربیت اور دین کے ساتھ محبت ہی کا جذبہ تھا کہ آپ نے اپنے فرزند (جناب فاروقی صاحب) کو دارالعلوم اور دین کی خدمت کیلئے گذشتہ ۲۷ برس سے وقف کئے رکھا ۔ آپ نے اپنے تمام بچوں کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کیا جوکہ ماشاءاللہ اب اعلیٰ اور اچھے مناصب پر فائز ہیں ۔ مرحومہ کی نفاست پسندی امورخانہ داری میں مہارت مثالی تھی ۔ نہایت کم گو تہجد گزار اور نظافت وحیاء کا پیکر تھیں ۔ یقیناً ان کی اچانک جدائی اور فراق سے جناب فاروقی صاحب اور ان کے دیگر برادران واہل خانہ

ورشتہ داران کو صدمہ پہنچ جانا ایک فطرتی امر ہے کیونکہ کائنات کا مقدس اور پاکیزہ رشتہ ممتا یعنی آغوش مادر ہی ہے اس کی ٹھنڈی چھاؤں میں پل کر ہی آدمی انسان بن جاتا ہے۔ ماں کا وجود مسعود ایک سایہ رحمت ہے جس کے نیچے انسان ہزاروں دکھوں اور بے پناہ غموں کے باوجود آرام وراحت سے رہتا ہے۔ اچانک اس کا بچھڑنا ایک ناقابل برداشت دکھ ہوتا ہے کیونکہ عہد طفلی سے لیکر بڑھاپے کی دہلیز تک ماں کا سایہ عافیت اس کے سر پر سایہ فگن رہتا ہے۔ اور شبانہ روز ماں کی دعائے نیم شبی یہ انسان کی کامیابی کی کلید ہے۔

آغوش ممتا کی درخشاں، کہکشاں میں جو سکون اور اطمینان ہے وہ دنیا کی کسی بھی شے میں حاصل نہیں۔ راہ عدم اور شاہراہ فنا پر بنی نوع انسان کا قافلہ سبک رفتاری سے رواں دواں ہے۔ ہر نفس، ہر ذی روح اور ہر انسان کو بلآخر موت کی مہیب وادی میں اتر جانا ہے۔ جانے ملک عدم میں ایسی کیا کشش ہے کہ خفتگان خاک پیچھے مڑکر بھی نہیں دیکھتے۔ زندگی اور موت کے اس گورکھ دھندے سے ہر انسان کو چاروناچار واسطہ پڑتا ہے۔ کیا شاہ اور کیا گدا ؟ گلشن ہستی میں کونسا ایسا مقام ہے جہاں اسکی ارزانی نہیں ؟۔ یا جہاں پر موت سے فرار ممکن ہو۔

" قل ان الموت الذی تفرون منه فانه ملاقیکم " ترجمہ :۔ کہو تم کہ بتحقیق وہ موت جس سے تم راہ فرار اختیار کرتے ہو وہ ضرور تم سے ملاقات کرے گی۔ درویزہ گر کے کلبۂ افلاس سے لیکر شاہوں کے محل سراؤں تک نوابوں کے عشرت کدوں سے لیکر مساکین کی جھونپڑیوں تک، سمندر کی اتھاہ گہرائیوں سے تاافق، خلاؤں کے اندھیروں سے زمین کی دبیزتہ تک دشت وصحرا و بن سے لیکر آباد شہروں تک الغرض کائنات اور سرگزشت نوع انسان کا آخری باب اور مبتداء زندگی کی خبر موت ہی ہے۔ ہم سب کو بلآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے۔

(کل من علیها فان ویبقیٰ وجه ربک ذوالجلال والاکرام) اللہ تعالیٰ مرحومہ اور تمام امت مسلمہ کو بخش دے۔ خالق کریم سے دعا ہے کہ مرحومہ کو اعلی اعلین میں بلند مقام عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا سے نوازے۔ دارالعلوم حقانیہ ادارہ " الحق" ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

مثل ایوان سحر مرقد فروزاں ہو تیرا نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو تیرا
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

اللھم نور قبرھا وبرد مضجعھا شابیب الرحمة والرضوان الی یوم القیامة (آمین)